بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ | ہفتہ ۴ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۔ ۱۰ فتح ۱۳۶۲ ہش ۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع (مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۸۳ء)

"رات بے چینی رہی اور کمزوری بہت زیادہ ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاتح ادیان عالم ہیں: اے اللہ اس فاتح ادیانِ عالم پر سلام اور درود بھیج

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاتح ادیان عالم ہیں۔ ہمارا یہ نعرہ ہونا چاہیئے۔ اے اللہ! اس فاتح ادیانِ عالم پر سلام بھیج اور درود بھیج جس کی رحمتوں اور برکتوں سے ہم قدم آگے بڑھا رہے ہیں۔ اسی کے طفیل ہمیں وہ نعمتیں عطا ہو رہی ہیں جن نعمتوں پر آج ہم خوب راضی ہیں لیکن ان معنوں میں راضی نہیں کہ ہمیں یہ کافی ہو گئیں۔ تیرا وہ محبوبؐ جس کے ساتھ ہم وابستہ ہو گئے وہ ساری نعمتیں جو اس کی ذاتؐ کے ساتھ وابستہ ہیں، جب تک ہم وہ حاصل نہیں کریں گے ہم راضی نہیں ہوں گے ..... رضا کے دوسرے معنوں میں ایک نہ ختم ہونیوالی پیاس ہے جو ہمیں اپنے ربّ کے حضور پیش کرتے چلے جانا چاہیئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر فتح کے وقت درود بھیجنے چاہئیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جتنے بھی ادیانِ باطلہ یا ان کے اجزا ہمارے ہاتھوں پر فتح ہو گئے ان سارے قلعوں کی فتوحات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کا سہرا ہیں۔

(الفضل ۳ نومبر ۱۹۸۲ء صفحہ ۶)

خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں بابرکت تقاریب

۴ دسمبر بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا اور مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں اور لڑکوں کے خاندانوں کا ذکر اور تعارف فرماتے ہوئے دعا کی تحریک فرمائی۔

(۱) محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نائب ناظر امور عامہ ابن حضرت مصلح موعودؓ کے فرزند مکرم صاحبزادہ مرزا احسن احمد صاحب کے نکاح کا اعلان عزیزہ صاحبزادی امینہ مبارکہ صاحبہ بنت مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعودؓ کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵۱ ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔

صاحبزادہ مرزا احسن احمد صاحب حضرت مصلح موعودؓ کے پوتے اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم مدظلہا کے نواسے اور صاحبزادی امینہ مبارکہ صاحبہ حضرت مصلح موعودؓ کی پوتی اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی نواسی ہیں۔

(۲) محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب و محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے فرزند مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب کے نکاح کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے اپنے خالہ زاد بھائی محترم سید عبداللہ شاہ کی دختر عزیزہ مکرمہ سیدہ رضوانہ صاحبہ کے ساتھ ۵۵ ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔ حضور نے اس موقعہ پر حضرت سید ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب اور حضرت پروفیسر علی احمد صاحب نور اللہ مرقدہما کے اخلاص اور سلسلہ کے ساتھ فدائیت کا ذکر بھی فرمایا۔

۴ دسمبر کو بعد نماز عصر محترم سید عبداللہ شاہ صاحب کی دختر سیدہ رضوانہ سلمہا کا رخصتانہ عمل میں آیا۔ حضور پہلے محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ اور محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور بارات کی روانگی سے قبل دعا کی

اس کے بعد حضور محترم سید عبداللہ شاہ صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور بارات کی آمد پر اپنے دست مبارک سے دولہا کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنائے۔ اور اپنی دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت کیا۔

۵ دسمبر بعد نماز عشاء قصر خلافت کے لان میں محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کی طرف سے ولیمہ کی دعوت دی گئی جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ۔ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے افراد کے علاوہ کثیر تعداد میں ربوہ اور بیرون سے آئے ہوئے احباب نے شرکت فرمائی۔

کھانے کے بعد حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔

دولہا مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے پڑنواسے اور حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نواسے اور حضرت پروفیسر علی احمد صاحب کے پوتے ہیں اور دلہن عزیزہ مکرمہ سیدہ رضوانہ صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خالہ زاد بھائی سید عبداللہ شاہ صاحب کی بیٹی اور حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی پڑنواسی ہیں

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

(آمین)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ
۱۰ فتح ۱۳۶۲ ہش

عباد الرحمٰن کا اجتماعِ عظیم

اور

اُس کی عظیم الشان برکات

ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ جس کے شروع ہونے میں اب بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے ایک بہت ہی وسیع پیمانہ پر ہونے والے اجتماعی ذکر الٰہی کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیوں نہ ہو جبکہ یہ اُن عباد الرحمٰن کا اجتماع ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ ... وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ ..... وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

(الفرقان آیات ۶۴، ۶۵، ۶۸، ۷۳ تا ۷۵)

ترجمہ:۔ اور رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام (یعنی عاجزی) سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ (ان سے الجھتے نہیں بلکہ) کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو اپنے رب کے لئے راتیں سجدوں میں اور کھڑے ہو کر گزار دیتے ہیں ..... اور وہ (اللہ کے بندے) ایسے ہوتے ہیں کہ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے اور نہ بخل کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں حالتوں کے درمیان درمیان ہوتا ہے ..... اور وہ لوگ بھی (اللہ کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر (بغیر ان میں شامل ہونے کے) گزر جاتے ہیں اور وہ لوگ بھی (خدائے رحمٰن کے بندے ہیں) کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو ان سے بہروں اور اندھوں کا معاملہ نہیں کرتے اور وہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

خدائے رحمٰن کے ان بندوں کے لئے ایک انمول موقع پیدا ہو رہا ہے کہ وہ انتہائی وسیع پیمانہ پر ہونے والے ذکر الٰہی میں شریک ہونے کے لئے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے تحت دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں اپنے رب کی آیات کو توجہ اور غور سے سنیں انہیں آنسو بہاتے ہوئے اپنے دل میں جگہ دیں اور ان پر اور زیادہ پختہ عزم کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔ پنجگانہ نمازوں کے علاوہ راتوں کو باجماعت نماز تہجد میں شریک ہوں اور انہیں اپنے رب کے حضور کھڑے ہو کر اور سجدے کرتے ہوئے گزاریں اور رو رو کر اپنے اہل و عیال، اہل ملک اور تمام بنی نوع انسان کے لئے دعا کریں۔ ایسے پاکیزہ اور مطہر ماحول میں اگر کسی سمت سے آنے والی کسی جاہل اجنبی کی ناروا بات سنیں تو ایسے جاہلوں سے نہ الجھیں بلکہ ان کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں سلامتی کی راہ کی طرف آنے اور عباد الرحمٰن میں شامل ہونے کی توفیق عطا کرے۔

عباد الرحمٰن تو انتہائی وسیع پیمانہ پر ہونے والے اجتماعی ذکر الٰہی کے ایسے بابرکت اور انمول موقع سے مستفیض ہونے کے لئے ہر آن بے چین رہتے ہیں اور سارا سال اس کے انتظار میں گن گن کر دن گزارتے ہیں۔ ان کے انتظار کی گھڑیاں اب ختم ہونے کو ہیں۔ ان کی مراد انہیں ملنے والی ہے۔ وہ اجتماعی ذکر الٰہی کے اس بابرکت موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے آئیں گے، وہ مشرق سے بھی آئیں گے اور مغرب سے بھی آئیں گے، شمال سے بھی آئیں گے اور جنوب سے بھی آئیں گے اور دور دراز سے بھی آئیں گے حتیٰ کہ سات سمندر پار زمین کے آخری کناروں سے بھی آئیں گے

(باقی دیکھیں ۵ پر)

علم کا روشن ستارہ

(اپنے استاد محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان کی وفات پر)

خوبرو و خوب سیرت خوش بیاں
چھپ گیا حدِ عدم ہے درمیاں
مخلص و ہمدرد و عابد، پارسا
بذلہ سنج و جانِ محفل، مہرباں
غازیٔ طرزِ سخن، جہد و عمل
وہ شہیدِ فرض وہ مردِ جواں
پھول سا چہرہ سجا تھا جسم پہ
عزمِ آہن جسمِ مرمر میں نہاں
شبنمِ گفتار کلیوں کے لئے
بر خس و خاشاک وہ آتش فشاں
قمری و بلبل و کوئل نالہ گیر
گلستاں میں ہے خزاں اندر خزاں
قافلۂ حضرتِ احمد میں تھا
وہ چراغِ راہ۔ وہ منزل نشاں
علم کا روشن ستارہ یوں بجھا
ہر طرف بکھری ہوئی ہے کہکشاں
درد بھی اٹھتا ہے دل روتا بھی ہے
حمد و استغفار بھی ہے بر زباں

(طاہر۔ عارف سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

کھانے پینے کے متعلق حضرت سرورِ کائنات ﷺ کے پُر حکمت ارشادات اور بے مثال آداب

حفظانِ صحت اور اخلاقِ عامہ کے وہ اصول و قواعد جنہیں میڈیکل سائنس نے آج صدیوں بعد معلوم کیا

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری
سابق مبلغ احمدیت
مغربی افریقہ و جزائر فجی

کھانے پینے کا پانی دسترخوان پر ضرور رکھو

۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر زمین پر بیٹھ کر کھانا تناول فرمانا پسند فرماتے تھے۔ اور اکثر ارشاد فرماتے تھے کہ جب بھی کھانے کے لیے بیٹھو تو کھانا شروع کرنے سے پہلے پینے کا پانی ضرور اپنے پاس رکھ لیا کرو۔ حضور کے اس ارشاد میں اور بھی کئی حکمتیں ہونگی مگر پانی ضرور پاس رکھ لینے کی ایک حکمت تو واضح ہے کہ اگر کھانا کھاتے کھاتے خدانخواستہ اپنے گلے میں یا ساتھ بیٹھ کر کھانے والے کسی ساتھی یا کسی بچے کے گلے میں لقمہ پھنس جائے۔ تو فوری طور پر پانی استعمال کر کے اس تکلیف کو رفع کیا جا سکے۔ نیز کھانا کھانے کی جگہ پر یا اس کے قریب پانی مہیا کر کے رکھنا کھانا شروع کرنے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ اچھی طرح دھونے کے لئے بھی نہایت ضروری ہے کہ یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت موکدہ اور ارشادات خاص میں شامل ہے۔ کہ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئے جائیں۔ (بخاری و ترمذی)

حضرت ابوہریرہ کی ایک حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ باہم اکٹھے مل کر کھانے میں بڑی برکت ہوتی ہے۔ لہٰذا اکٹھے بیٹھ کر کھانا چاہیئے۔ لیکن ایسی صورت میں جلد بازی بے صبری اور لالچ نہیں کرنا چاہیئے۔

(ابوداؤد و مسند امام احمد)

۶۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت گرم کھانا تناول نہیں فرمایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ نے ہمیں آگ تو نہیں کھلانی کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھایا کرو۔ حضور کے یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ اس ارشاد سے مراد یہ ہے کہ کھانے یا پینے کی چیز ایسی حالت میں استعمال نہیں کرنی چاہیئے کہ وہ بہت زیادہ گرم ہو۔ حضور کی یہ مراد ہے کہ اس حد تک گرم نہ ہو کہ منہ یا معدہ کو جلا کر رکھ دے۔ ڈاکٹر اور اطباء بھی آج کل عموماً یہی ہدایت دیتے ہیں کہ کھانے پینے کی چیز نہ زیادہ گرم ہونی چاہیئے۔ اور نہ اس حد تک ٹھنڈی کہ اس کی تازگی اور افادیت میں کمی آجائے۔

(مسلم و ترمذی)

صرف اپنے آگے سے کھانا چاہیئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ واضح ارشاد ہے کہ جب دو یا زیادہ افراد ایک دسترخوان یا کھلے برتن سے کھا رہے ہوں تو بڑی متانت سے بغیر جلدی کئے صرف اپنے آگے سے ہی کھانا کھانا چاہیئے۔ اور دوسروں کے حصے اور جذبات کا خیال رکھنا چاہیئے یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ اپنا ہاتھ کھانے میں دور دور پھیلا کر مرغوب چیزیں اپنی طرف سمیٹنے کی کوشش کی جائے۔ نیز اپنی جگہ یا اپنی پلیٹ میں صرف اتنا کھانا ڈالنا چاہیئے جتنا کہ آسانی سے ضرورت کے مطابق کھایا جا سکے۔ یعنی ضرورت سے زیادہ ڈال کر اور بعد میں پلیٹ میں چھوڑ کر کھانا ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ غرضیکہ "کلوا و اشربوا و لا تسرفوا" اور ہر لحاظ سے صحیح طور پر عمل کرنا فرض ہے۔ خواہ مجلس میں ہو یا اکیلے کھانا کھا رہا ہو۔

(ابوداؤد و مسلم)

پیٹ بھر کر کھانا کبھی نہ کھاؤ

۷۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پر حکمت ارشاد بھی حدیث کی اکثر کتب میں آتا ہے کہ کھانا پوری طرح ہو کر اور ٹھونس کر نہیں کھانا چاہیئے۔ بلکہ معدہ کا کچھ حصہ خالی چھوڑ کر کھانے سے ہاتھ اٹھا لینا چاہیئے تاکہ کھانا پوری طرح ہضم ہو سکے۔ اور معدہ پر زیادہ بوجھ نہ پڑے اور نہ زائد کھانا معدہ یا انتڑیوں میں گل سڑ کر بیماریاں پیدا کرے۔ چونکہ اکثر لوگ غیر شعوری یا شعوری طور پر حضور کے اس پر حکمت ارشاد پر عمل نہیں کرتے اس لیئے اپنے معدے اور انتڑیوں کو کئی بیماریوں کا شکار بنا کر جسم کے دوسرے اعضاء کو بھی بیمار کر لیتے ہیں۔ اسی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اَلْمَعِدَۃُ بَیْتُ الدَّاءِ کہ معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے۔ چنانچہ زمانہ حال کے اطباء اور ڈاکٹر بھی اب اسی حقیقت پر زور دینے لگے ہیں کہ معدہ کو درست رکھنا سب سے زیادہ مقدم اور اہم ہے۔ کیونکہ معدہ کی خرابی سے تمام بدن میں خرابیاں پھیلتی ہیں۔ اور معدہ کے بارے میں بے احتیاطی جسم کے دوسرے اعضاء کو بیمار اور کمزور کر دیتی پیٹ بھر کر نہ کھانے کی تائید میں ایک حدیث یوں بھی مروی ہے۔ حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(بخاری)

اہل مدینہ کے متعلق ایک ماہر طبیب کی حیرانگی

۸۔ احادیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دوران کسی بادشاہ نے آپ کے پاس خدمت کے لیئے اپنا ایک ماہر طبیب ارسال کیا۔ جو اہل مدینہ کے علاج معالجہ کے لیئے مستقل طور پر مدینہ میں رہنے لگا۔ لیکن کافی عرصہ تک مدینہ میں رہنے کے باوجود اس کے پاس شائد ہی کوئی مریض علاج کے لیئے آتا تھا۔ آخر ایک دن اس نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں تو یہاں پر آپ کی اور آپ کی طبی خدمات کے لیئے بھیجا گیا ہوں۔ لیکن میں جب سے مدینہ آپ کی خدمت میں آیا ہوں تقریباً سارا دن سارا دن فارغ ہی بیٹھا رہتا ہوں۔ شائد میری طبی خدمات اور تجربات اہل مدینہ کو پسند یا گوارہ نہیں ہیں کیونکہ میرے پاس علاج کے لیئے کوئی بھی نہیں آتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواباً فرمایا نہیں یہ بات نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ نَحْنُ قَوْمٌ لَا نَاْکُلُ اِلَّا اِذَا جُعْنَا ..... الخ کہ ہم ایک ایسی محتاط قوم ہیں کہ ہم صرف اس وقت کھانا کھاتے ہیں جب ہماری بھوک چمک اٹھتی ہے۔ یعنی اچھی طرح بھوک لگ جانے کے بغیر ہم نہیں کھاتے اور جب ہم کھانے پر بیٹھتے ہیں تو سیر ہونے یعنی پیٹ اچھی طرح بھر کر کھانے سے پہلے ہی ہم کھانے سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں۔ یعنی ہمارے کھانا کھانے کے اس طریق کار کے ہوتے ہوئے بھلا ہم کیوں بیمار ہوں؟ گویا حضورؐ کے نزدیک کثرت سے اور خوب پیٹ بھر کر ضرورت سے زیادہ کھانا انسان کو کئی خطرناک امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اسی لیئے کہا جاتا ہے کہ انسان کو زندہ رہنے کے لیئے کھانا کھاتا ہے۔ کھانا کھانے کے لیئے زندہ نہیں رہتا۔ اور کسی بزرگ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں
گھروں میں عارضی غسلخانے اور بیوت الخلاء کی تیاری کا طریق
اہالیانِ ربوہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت

۱۔ غسلخانے: "وقتی غسلخانے آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں۔ باہر اینٹوں کا ایک تھڑا سا بنالیا۔ اس کے اوپر مٹی کے مٹکے رکھدیں اُن میں پانی بھردیں۔ اگر توفیق ہو تو گرم پانی کے ساتھ انتظام کردیں۔ ایک چھوٹا ڈرم رکھ کے اس کے نیچے آگ جلادی جائے۔ تاکہ جس نے بھی گرم کرنا ہو پانی تھوڑا سا پانی مٹکے سے لیا۔ تھوڑا سا وہاں سے لے لیا۔ چھوٹے چھوٹے شیشے لٹکادیں دیوار کے ساتھ فاصلوں پر۔ اور چلمچی اگر نہیں بنائی جاسکتی تو بیٹھنے کا انتظام کردیں۔ پھر کہ نیچے بیٹھ کر چھوٹی چھوٹی پیڑھیوں کے اوپر مہمان اپنا شیو بنا سکیں۔ جس نے شیو کرنا ہے۔ جس نے داڑھی بنانی ہے وہ داڑھی بنائے۔ مگر شیشے ہونے چاہئیں اور پانی ہونا چاہیئے یہ سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اور ایک غسل خانہ کافی نہیں ہوتا۔ عام طور پر لوگ کہتے ہیں کہ غسل خانہ تو ہے لیکن جہاں ۸۰ آدمیوں کی لائن لگ جائے غسلخانے کیلئے آپ اندازہ کرسکتے ہیں کتنا بڑا وقت ضائع ہوتا ہے۔"

۲۔ لیٹرین: "اس طرح چھوٹے چھوٹے ٹوائلٹس بھی بنائے جاسکتے ہیں عارضی چھوٹے چھوٹے بور کرا کے جگہ جگہ پردے کا انتظام ہوجائے تو معمولی بات ہے۔ اتنا بڑا خرچ نہیں ہے بہرحال جلسہ بھی اس سلسلہ میں مدد کرتا ہے یعنی جلسہ سالانہ کا انتظام۔ تو ٹوائلٹس کو گھروں میں بڑھانے کی ضرورت ہے اور لیٹرین کا بھی جہاں تک بھی ممکن ہو زیادہ انتظام کیا جائے"

(فرمودہ خطبہ جمعہ ۴ نومبر ۸۳ء) (مرسلہ۔ افسر جلسہ سالانہ)

خوب کہا ہے۔
؎ خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است
(سیرۃ النبی جلد نمبر ۲ سید سلیمان ندوی)

ٹیک لگا کر کھانا معیوب ہے

۹۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضورؐ ٹیک لگا کر نہیں کھایا کرتے تھے۔ حضورؐ فرمایا کرتے تھے اٰکلُ اٰکلَ العبدِ وَاَجلسُ جلسۃَ العبدِ کہ میں ٹیک یا سہارا لگائے ہوئے نہیں کھاتا۔ بس حضورؐ کی اس سنت مبارکہ کے مطابق کھانا کھاتے وقت سوائے اشد مجبوری کے کسی چیز دیوار وغیرہ کے ساتھ سہارا یا ٹیک لگا کر نہیں کھانا چاہیئے۔ اس حدیث کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے پینے اور ضروریات جسمانی کے لیئے کسی کا محتاج نہ ہو۔ اور کوشش کرے کہ وہ اس لحاظ سے کسی پر بوجھ نہ بنے بلکہ اپنے پیٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے خود اپنا کفیل ہو۔ سوائے اس کے کہ کسی وقت نہایت شدید اور مجبور حالات میں کسی کا سہارا لینا پڑے۔ ابوداؤد کی ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ ام المومنین حضرت عائشہ رضؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ آپ پر قربان کرے، آپ تکیہ لگا کر کھانا تناول فرمایا کریں، اس سے آپ کو آرام و آسائش محسوس ہوگی۔ حضورؐ نے اپنے سر مبارک کو زمین کی طرف جھکاتے ہوئے فرمایا کہ میں تو ایسے کھاؤں گا۔ جیسے خدا کا عبد کھاتا ہے۔ اور اس طرح بیٹھوں گا جس سے کہ غرور تکبر کا مظاہرہ ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ ابوداؤد اور ترمذی میں یہ بھی آتا ہے کہ حضورؐ کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا تو دعا فرمائی۔ اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْ فَاحِسْنَہٗ۔ کہ اے اللہ ہمارے لیئے دودھ میں برکت اور کثرت فرمانیز فرمایا کرتے تھے کہ دودھ جب بھی کسی کو پیش کیا جائے تو حتی الوسع رد نہیں کرنا چاہیئے۔ ویسے عام طور پر بھی حضورؐ عموماً کسی کی طرف سے کھانے کی دعوت رد نہیں فرمایا کرتے تھے۔ بلکہ بعض دفعہ یہودیوں کی دعوت بھی قبول فرمالیتے تھے۔ اور دعوت رد کرنا معیوب سمجھتے تھے۔

مسلم کی ایک حدیث میں حضرت کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر تین انگلیوں سے کھایا کرتے اور کھانے کے بعد انگلیاں ضرور صاف کر لیتے یعنی چاٹ لیتے۔

شہد کی مرغوبیت اور افادیت

۱۰۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد اور کدو اور ثرید اور گوشت مرغوب تھا۔ شہد کے متعلق ایک مستند حدیث میں فرمایا۔ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ فِیْ شَھْرٍ لَمْ یُصِبْہُ عَظِیْمٌ مِنَ الْبَلَاءِ۔ کہ جو شخص ایک مہینے میں بوقت صبح شہد کی مناسب مقدار چاٹ لیا کرے اس کو انشاء اللہ کوئی بڑی بیماری لاحق نہیں ہوگی۔ خالص شہد کی یہ نہایت اہم خصوصیت ہے کہ وہ معدہ اور آنتڑیوں کے زہر اور گندے سدے حل کر کے صاف کر دیتا ہے (ابن ماجہ) مریضوں کے متعلق ترمذی میں ایک حدیث میں فرماتے ہیں لَا تُکْرِھُوْا مَرْضَاکُمْ عَلَی الطَّعَامِ فَاِنَّ اللّٰہَ یُطْعِمُھُمْ وَیُسْقِیْھِمْ کہ تمہارے مریض جب کچھ کھانا پینا پسند نہ کریں تو انہیں زبردستی نہ کھلایا کرو کیونکہ بیماری کی حالت میں انہیں اللہ تعالیٰ کھلا پلا دیتا ہے۔" اس حدیث میں اس طرف اشارہ ہے کہ عام معدہ وغیرہ کی امراض میں بعض دفعہ بھوکا رہنا یا رکھنا بھی دوا کا کام کرتا ہے۔ جیسے بعض جانور بیمار ہونے کی صورت میں کھانا پینا کچھ عرصہ کے لیئے چھوڑ دیتے ہیں تاہم حضورؐ کی یہ ہدایت ہر بیماری کے لئے نہیں۔ بلکہ عام بیماریوں کے لیے ہے بعض خاص خطرناک اور طویل بیماریاں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ اُن میں مریض کے جسم کی قوت کو برقرار رکھنے اور کمزوری کی زیادتی کے خوف سے مریض کو کھانے پر مجبور کرنا یا منہ کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے کوئی مقوی ہضم شدہ غذا یا شربت جیسے گلوکوز وغیرہ اس کے جسم میں پہنچانا لازمی ہوجاتا ہے

ایک صحتمند انسانی جسم کا نظام!

۱۱۔ ایک صحت مند انسانی جسم کا نظام ایسا مکمل بنایا گیا ہے کہ ہر جسم میں کم از کم ایک بوتل یا ایک ۴۸۲ خون زائد اور ریزرو رہتا ہے جس کا مقصد کسی فوری اور ہنگامی حادثہ یا بیماری وغیرہ کے موقعہ پر کام آنا ہوتا ہے۔ یہی زائد خون طوعی طور پر کسی مریض کی خاطر بعض نوجوان بطور عطیہ دے دیتے ہیں اسی طرح جسم کے دفاعی نظام میں بعض طاقتیں یا غذائیت کسی جسم کے بیمار ہونے پر کام آنے کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے ہر جسم میں مہیا رکھی ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عام مریضوں کے متعلق یہ فرمان کہ کھانے پینے کے بارے میں ان سے زبردستی نہ کی جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بیماری میں انہیں خود کھلاتا پلاتا ہے جسم انسانی کے اسی ریزرو خون اور دیگر ریزرو دفاعی قوتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جن کے متعلق اس زمانہ کے اطباء اور ڈاکٹروں کو ان کی تحقیق نے اب معلومات بہم پہنچائی ہیں۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیک باپ کے نیک بیٹے

میاں ناصر احمد جمونی

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی سابق مبلغ امریکہ

میرے عزیز ماموں زاد بھائی میاں ناصر احمد جمونی جو ۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء بعمر قریباً باسٹھ سال اللہ کو پیارے ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ان کی بعض خوبیوں کا ذکر جماعت کے لئے مفید اور ان کے حق میں دعائے خیر کا موجب ہوگا وہ ایسے باپ کے بیٹے تھے۔ حضرت میاں فیض احمدؓ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ۹۸-۱۸۹۷ء میں ایک کشف کی بناء پر قبول کیا تھا یہ کشف ایسا روح پرور اور ایمان افزا تھا کہ اس کے بعد کسی نقطی بحث یا دلیل کی احتیاج نہ رہی اور ہمارے یہ بزرگ فوراً احمدیت میں داخل ہو گئے۔ اور آخر دم تک اللہ تعالیٰ نے روحانیت اور دینداری کے اعلیٰ مقام پر فائز کئے رکھا۔ گھر میں احمدیت کی تعلیم پر عمل اور اس کی تبلیغ ہماری زندگی کا ایک ضروری جزو بن گئی۔ آپ احمدیت کا عملی نمونہ تھے اور اہل و عیال میں بھی فدائیت اور محبت کی لو لگا دی۔

بھائی ناصر احمد آپ کے تینوں بیٹوں میں سے سب سے چھوٹے تھے۔ ابھی سات دن کے ہی تھے کہ والدہ کے سایہ سے محروم ہو گئے اور اسی دن سے میری والدہ مرحومہ عملاً ان کی والدہ اور یہ میرے بھائی بن گئے۔ میرے قادیان آنے پر میرے ساتھ آئے۔ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعلیم پائی۔ تعلیم سے فارغ ہو کر کچھ وقت سرینگر میں اپنے باپ اور بڑے بھائی میاں عبد الرحمان صاحب جو میرے خسر بھی تھے۔ کا کاروبار میں ہاتھ بٹایا۔ اسی اثناء میں جماعت احمدیہ سرینگر کے نیشنل سیکرٹری بھی رہے اور جوانی کے انہی ایام میں احمدیت کی دیوانہ وار تبلیغ شروع کر دی۔ جو عمر بھر ان کا طرۂ امتیاز رہی۔ جس کام پر جہاں کہیں بھی فائز رہے احمدیت کا پیغام جرأت اور دلیری سے پہنچاتے رہے۔ گویا تبلیغ ان کی گھٹی میں داخل تھی۔ آخر وقت میں کچھ عرصہ لاہور میں گزارا۔ ایک غیر از جماعت کے ہاں ملازم تھے۔ اس نے احمدیت کا نازیبا الفاظ میں ذکر کیا اور کچھ اعتراضات بھی کئے۔ انہوں نے ایمانی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے مفصل جواب دیئے۔ مالک نے جواب کی تاب نہ لاتے ہوئے کہا کہ ملازم ہو کر اس قدر غصہ کا اظہار کرتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میرے کام کے لحاظ سے آپ مجھ پر خوش ہیں۔ میں نے اپنا کام نہایت دیانتداری اور توجہ سے کیا ہے لیکن اگر تمہارا یہ خیال ہے کہ تم دکان کا مالک ہو کر مذہبی امور میں مجھے اپنے خیالات کا پابند بنانے کا حق حاصل ہے تو تمہارا یہ خیال غلط ہے۔ مذہبی بات کرو گے تو جواب بھی سننا پڑیگا۔ اور اگر تمہیں اپنی روش میں اصلاح کرنا منظور نہیں تو پھر آپ کے ہاں کام نہیں کروں گا۔ اور اس کے ساتھ کام کا چارج دے کر وہاں سے اٹھ آئے۔ احمدیت کی غیرت رکھنے والے میرے اس غیور بھائی کو احمدیت کو سمجھنے اور اس پر کئے جانے والے اعتراضات کے جواب سے بہرہ ور ہونے کے لئے مذہبی کتابیں پڑھنے کا بیحد شوق تھا۔ سلسلہ کی کتب و رسائل خریدنا اور انہیں پڑھنا۔ ان کا خاص اور منفرد مشغلہ تھا۔ میں کسی کتاب کا ذکر کرتا اور وہ میرے پاس ہوتی تو وہ اسے ضرور حاصل کرتے۔ اخبار الفضل کا مطالعہ پورے انہماک سے کرتے۔ رات گئے تک دینی کتابیں پڑھتے اور ہر مجلس میں احمدیت کی روز افزوں ترقی اور مبلغین کے کارناموں کے تذکرہ سے ان کی زبان ہمیشہ تر رہتی۔ اس کے علاوہ انہیں کسی بات اور کسی کام سے غرض نہ تھی۔ میرا بہت ہی ادب و لحاظ کرتے تھے۔ اور ان کی نگاہ میں عزت اور منزلت کا یہ مقام میرے امریکہ میں مبلغ بن کر جانے کے بعد سے اپنی انتہا تک پہنچ گیا۔ بہت ہی محبت کرنے والے اور نیک بھائی تھے۔ کبھی کسی کا دل نہ دکھایا دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھا اور ہر کسی سے دیانتداری اور مروت کا سلوک کیا۔ اپنے عزیزوں بالخصوص بھتیجوں سے نہایت شفقت اور مروت کا سلوک کیا اور ان عزیزوں نے بھی آخری بیماری میں انتہائی عقیدت اور خدمت گزاری سے اپنے چچا کا علاج معالجہ کروایا۔ لیکن انسانی تدبیر پر الٰہی مشیت غالب آ گئی اور میرا پیارا عزیز۔ مخلص اور نیک بھائی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے جس طرح ان کے دل میں احمدیت کی تبلیغ کی لو لگائی تھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے پسماندگان کو بھی نصیب کرے۔ آمین!

رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" کی خریداری کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نہایت اہم اور تاکیدی ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

سوائے جماعت کے سچے مخلصو!

خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تعالیٰ آپ تمہارے دلوں میں القاء کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کا سالانہ چندہ: پچاس روپے ہے

(ملنے کا پتہ: مینیجر "ریویو آف ریلیجنز" ربوہ)

مندرجہ ذیل ممالک میں مقیم احباب متوجہ ہوں

مندرجہ ذیل ممالک میں مقیم احباب اگر خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کا علم ہو تو ان کے مکمل پتہ اور ضروری تعارف سے وکالت تبشیر کو مطلع فرمائیں:۔

تائیوان۔ تھائی لینڈ۔ جبوتی۔ حبشہ (ایتھوپیا)۔ مراکش۔ سنٹرل افریقن ری پبلک۔ کانگو۔ گیبون۔ ایکیوٹوریل گنی۔ جزائر ساؤ تومے، جزائر کیپ ورڈ۔ انگولا۔ نمیبیا۔ بوٹسوانا۔ سوازی لینڈ۔ سیشلز۔ لسوتو۔ فن لینڈ۔ اور لکسمبرگ۔

(وکالت تبشیر)

آگ بجھانے کے ماہر احباب توجہ فرمائیں!

فائر فائٹنگ یعنی آگ بجھانے کے ماہر اور تجربہ رکھنے والے احباب اپنے اسماء اور پتہ جات سے فوری طور پر اطلاع دیں نیز ایسے احباب جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں وہ ربوہ پہنچتے ہی نظارت امور عامہ میں اپنی آمد کی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء!

(ناظر امور عامہ ربوہ)

ضروری اعلان

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

—(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)—

وہ کیوں نہ دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں جبکہ وہ جانتے ہیں کہ اجتماعی ذکر الٰہی کی غرض سے منعقد ہونے والا یہ وہ مقدس و بابرکت اجتماع عظیم ہے جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَ نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیْ مَنْ عِنْدَہٗ کی رو سے فرشتے آسمان سے نازل ہو کر اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں وہ اس میں شرکت کرنے والے خوش نصیبوں کے گرداگرد آجاتے ہیں۔ اللہ کی رحمت ان خوش نصیبوں پر چھا جاتی ہے اور سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ خوش ہو کر ان کا ذکر اپنے فرشتوں سے کرتا ہے۔

ایسے عظیم الشان اجتماع کی یہی تو وہ عظیم الشان برکتیں ہیں جن سے مستفیض ہونے کے لئے عباد الرحمٰن ہر سال ہی دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ عباد الرحمٰن کے قافلے اب اس میں شرکت کی غرض سے روانہ ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ہر قدم میں ان کے ساتھ ہو، انہیں اپنی حفاظت خاص میں لائے اور اپنی غیر معمولی برکتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دکھائے۔ آمین ثم آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد اور
احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

صدر انجمن احمدیہ کے پنشنر حضرات کی متوجہ ہوں

صدر انجمن احمدیہ کے پنشنر حضرات دفتر محاسب میں فوری طور پر تشریف لا کر ضروری امور کی وضاحت فرمائیں۔ جو پنشنر کسی وجہ سے خود نہیں آسکتے وہ اپنے مکمل پتہ سے دفتر محاسب کو مطلع فرمائیں تاکہ سرکلر بھجوا کر وضاحت حاصل کی جا سکے۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

ضروری اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ناصرات الاحمدیہ کا نئے سال کا لائحہ عمل شائع ہو چکا ہے۔ اکثر مجالس کی عہدہ داران سالانہ اجتماع پر دفتر سے لے جا چکی ہیں۔ جن مجالس تک ابھی نہیں پہنچ سکا وہ ہمیں اطلاع دیں تا انہیں بھجوایا جا سکے۔ اسی طرح سہ ماہی نصاب شعبہ تعلیم بھی جن کو ابھی نہیں ملا، وہ اس کی مطلوبہ تعداد سے بھی مطلع کریں۔ اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انہیں ضائع نہ کیا جائے کہ آپ کو دفتر سے دوبارہ تقاضہ کرنا پڑے۔ اور جاتے ہی سہ ماہی نصاب تعلیم پر عمل کروانا شروع کر دیں اور جنوری کے آخر میں نصاب ختم کروا کے رپورٹ کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

برادرم مکرم رانا ظہیر الدین صاحب ناصر ابن محترم چوہدری لاب دین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر کا نکاح بہمراہ مکرمہ سلمیٰ قدسیہ صاحبہ بنت مکرم رانا نصر اللہ خان صاحب ساکن چک ۱۰۲ فتح ضلع بہاولنگر مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۸۳ء بعد نماز عصر بمقام مسجد مبارک ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (نذیر احمد خادم معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال سے کام لیتے ہوئے قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت پیدا نہ ہو۔ (منیجر الفضل۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (منیجر الفضل ربوہ)

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی
اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے (حدیث النبی)

قابل فروخت اراضی

واقعہ موضع کھائی کلاں ضلع خوشاب ۵۵۰۔ ایکڑ اور ۵۲۔ ایکڑ واقعہ محمود آباد سندھ
رابطہ قائم کریں
محمود احمد خان ابن نواب محمد احمد خان مرحوم
معرفت سید عبد الغنی شاہ ۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا
ربوہ

جرمن * امریکن * اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات کھلی اور سربمہر سستے نرخوں پر خریدنے کے لئے تشریف لائیے
* ہمدردانہ مشورہ * بہترین تشخیص * اور کامیاب ہومیوپیتھک علاج
شاہ ہومیوپیتھک کیمسٹ پتہ یاد رکھیں اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

فیصل آباد
محمد میڈیسن ربوہ
محسن
ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ
ہمدرد دواخانہ
نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۲۵۳۲۶

میں چوہدری فیض احمد ولد خواجہ احمد صاحب قوم جٹ پیشہ حکمت عمر ۷۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۲ ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۲-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) تین ایکڑ زرعی نہری اراضی مالیتی ساٹھ ہزار روپے (۶۰،۰۰۰/-)
(۲) بینک میں جمع شدہ ایک ہزار روپے
(۳) طب کی دوکان کا سرمایہ تین ہزار روپے
(۴) نقد اثاثہ چھ ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ چار صد روپے ماہوار بصورت طب مل رہے ہیں۔ اور مبلغ پندرہ صد روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۹-۲-۸۳ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فیض احمد چک ۲۲ ضلع ساہیوال۔

گواہ شد:۔ چوہدری مختار احمد ولد چوہدری فیض احمد صاحب چک ۲۲ ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ چوہدری عبدالحق وصیت ۲۳۳۶۶ چک ۲۲ ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۵۳۲۷

میں طیبہ طاہرہ صاحبہ زوجہ ممتاز علی صاحب جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن پاکپتن ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۶-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند دس ہزار روپے (۱۰،۰۰۰/-روپے)
۲۔ کنپٹی سیٹ طلائی وزنی آٹھ تولے بمع نگ و ملاوٹ خالص وزن ۶ تولے۔ مالیتی ۱۳۲۰۰/- روپے۔
(۳) زمین ۲۴ برجی بابل بر قبہ دس مرلے مالیتی پانچ ہزار۔
(۴) بالیاں وزنی ۶ ماشہ صافی وزن ۵ ماشہ مالیتی ۹۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طیبہ طاہرہ
گواہ شد۔ عبدالسلام والد موصیہ
گواہ شد۔ ممتاز صاحب

مسل نمبر ۲۵۳۲۸

میں ثریا خانم زوجہ محمد ابراہیم خان صاحب قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ ضلع لاہور ۱۶ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸۳ ۱۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

(۱) بالیاں ۲½ تولہ۔ انگوٹھیاں ۲½ تولہ مالیتی دو ہزار روپے (۲،۰۰۰/- روپے)
(۲) سلائی مشین پرانی مالیتی دو صد روپے (۲۰۰/- روپے)
(۳) حق مہر بذمہ خاوند محترم ۸۰۰/- روپے

کل جائیداد ۳۰۰۰/- (تین ہزار روپے)

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ ثریا خانم ۱۲۹ رحمٰن پورہ لاہور ۱۶۔
گواہ شد نمبر ۱:۔ محمد ابراہیم خان خاوند موصیہ۔
گواہ شد نمبر ۲:۔ مبارک احمد شاہد صدر حلقہ رحمٰن پورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۵۳۲۹:۔

میں امۃ السمیع طاہرہ صاحبہ زوجہ مولانا انیس الرحمٰن صاحب بنگالی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع دینا جپور حال ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۳/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

حق مہر ۳۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند
سونے کی انگوٹھی اور کان کی دو عدد بالیاں وزن ۹ ماشے اندازاً قیمت ڈیڑھ ہزار روپے (۱۵۰۰/- روپے)

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۳/۸۳ سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ السمیع طاہرہ ۲۹۴/B گلگشت کالونی ملتان۔
گواہ شد نمبر ۱:۔ محمد انیس الرحمٰن بنگالی مربی سلسلہ۔ خاوند موصیہ۔ وصیت نمبر ۱۹۴۷۲۔
گواہ شد نمبر ۲:۔ ڈاکٹر خلیل الرحمٰن وصیت نمبر ۲۰۰۲۱۔

سیکسوٹین کیپسول
نفیس منجن
اکسیر بواسیر
النور کاجل
حب اٹھرا
سرمہ نور العین
سالہا سال سے آزمودہ نسخہ جات
الیاس دواخانہ
اقصیٰ روڈ ربوہ

کڈنی سٹون کورس (۴۵ روزہ) 150/-
Kidney Stone Course
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ فری
یورالوجی کیور سٹورز
لاہور: کیور پوسٹورز اینڈ ڈسپنسر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک تیمم خانہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

ضرورت مالی
ایک مستعد دیانتدار متوکل مالی کی ضرورت ہے جو صرف ۱½ ایکڑ زمین کو باغ و بہار بنانے میں دل لگی سے کام کرے۔ مزید شرائط کیلئے بالمشافہ رابطہ قائم کریں۔ ڈاکٹر محمد شفیع کالج روڈ ربوہ

پریشان کیوں؟
تمام پیچیدہ پوشیدہ امراض کا علاج
کامل تشخیص ہمدردانہ مشورہ مناسب علاج
ساجد دواخانہ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جھوٹی خبر کی تردید:

نظارت امور عامہ ربوہ نے مورخہ ۱/۱۲/۱۹۸۳ کو ایک پریس ریلیز جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ روزنامہ امروز ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء صفحہ ۴ کالم ۱ میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں آر۔ ایم ربوہ کے ریڈر پر "قادیانیوں" کے حملے کی مذمت کرنے کے علاوہ یہ کہا گیا ہے کہ "قادیانی پابندی کے باوجود آتشیں اسلحہ لئے پھرتے ہیں۔ نیز حکومت سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسلحہ برآمد کیا جائے۔

پریس ریلیز میں اس سراسر جھوٹی خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ربوہ میں آر۔ ایم کے ریڈر پر کسی احمدی نے کوئی حملہ نہیں کیا۔ یہ بے بنیاد قصہ ہے۔ اس کے علاوہ اس امر میں بھی قطعاً کوئی صداقت نہیں کہ احمدی احباب آتشیں اسلحہ لئے پھرتے ہیں۔

پریس ریلیز میں مزید کہا ہے کہ یہ خبر ان خبروں کا حصہ ہے جو جماعت احمدیہ کے خلاف آئے دن جھوٹے طور پر گھڑی جاتی اور ملک میں پھیلائی جاتی ہیں۔ ان خبروں میں صداقت کا معمولی سا بھی شائبہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے والوں، جھوٹ گھڑنے والوں اور جھوٹ پھیلانے والوں کو ہدایت دے۔ آمین۔

ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

(ماہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۳ء):-

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ماہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۳ء سپرد ڈاک کئے جا چکے ہیں۔ جن دوستوں کو ۱۵ دسمبر ۸۳ء تک پرچہ نہ ملے وہ ہمیں اطلاع دیں۔ شکریہ۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حسب سابق جماعتہائے احمدیہ مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لئے شایان شان طریق پر اجلاس منعقد کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوں

جلسہ کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

درخواستِ دعا

-• میرا پوتا محمود منیر اکبر ولد محمود مجیب اصغر ایک ماہ سے بیمار ہے۔ دعائے صحت کے لئے درخواست ہے اور میری اہلیہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

(نقل از ترجمان بسمل ربوہ)

پندرھویں صدی کی برکتوں سے معمور

چوتھے جلسہ سالانہ میں شمولیت آپ کو مبارک ہو

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ ربوہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

با اعتماد ادارہ

نیو کنسٹرکشن اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

۵۲۱ گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن

رحمت بازار ربوہ

کو یاد رکھیں

جنرل آرڈر سپلائرز

خدمت کا اعلیٰ معیار

ہوم ڈلیوری سروس

ہر قسم کا عمارتی اور گھریلو سامان ہول سیل ریٹ پر مہیا کیا جاتا ہے۔ نیز آپ صوبی واشنگ مشین۔ سنگرز کی مصنوعات۔ ماسٹر کا مولٹی فورم اور اپنی ہر ضرورت کی اشیاء ہم سے نہایت مناسب قیمت پر آرڈر دے کر حاصل کر سکتے ہیں۔

معرفت: شیراز پلائی وڈ اینڈ ہارڈویئر سٹور ریلوے روڈ ربوہ

جلسہ سالانہ پر آنیوالوں کو خوش آمدید

سامان تیاری سپورٹس کھلونے

نعیم ووڈ اینڈ جنرل سٹور

اعلیٰ قسم کی اون اے بی سی اون ہوزری

مین بازار شیخوپورہ

پروپرائیٹر:- نعیم احمد قاضی

خوشخبری

فون نمبر PP 493

گیزر کی دنیا میں انقلاب!

الائیڈ گیزر گیس و بجلی اب چار سالہ گارنٹی اور بعد از فروخت فری سروس کے ساتھ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

بہترین میٹیریل اور خوبصورت بناوٹ آپ کے ذوق کے عین مطابق ہیں۔

المشتہر: رانا سینٹری ورکس اقصیٰ روڈ ربوہ

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/-، اکسیر اولاد نرینہ ۳۵/-، زد جام عشق ۶/-، تریاق بواسیر ۱۵/-، اکسیر پائیوریا ۶/-، تریاق معدہ ۱۰/-، تریاق دمہ ۲۰/-، روشن کاجل ۲/۵۰، سرمہ جواہر ۳/-، پیام نور ۱۴/-

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گوبازار ربوہ فون ۶۳۴